مکاتیبِ شیخ محمد نمنکانی رحمۃ اللہ علیہ وشیخ محمد رشید فارسی رحمۃ اللہ علیہ

بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب وترجمہ: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ محمد نمنکانی رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۲؍رجب ۱۳۸۱ھ مطابق ۲۰-۱۱-۱۹۶۱ء

جناب صاحبِ فضیلت، استاذِ جلیل، مولانا سید محمد یوسف بنوری سلّمہ اللہ، آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام! اُمید ہے کہ آنجناب کامل صحت اور دائمی عافیت کے ساتھ ہوں گے، آپ کا مُحب بھی بخیریت ہے، حرمِ نبوی شریف میں (آپ کے) قریب وبعید اہداف ومقاصد کی تکمیل کے لیے دعا گو ہے۔ آپ کا آخری والا نامہ باعثِ شرف ہوا جس نے آپ کی گراں قدر صحت کی نوید سنائی اور دیگر مندرجات معلوم ہوئے۔ تاج کمپنی کے حساب کا جہاں تک معاملہ ہے تو وہ ایک نمائندہ بھیجیں گے جو ہم سے (ان کے) ایسے مصاحف وصول کریں گے جو ہمیں مطلوب نہیں تھے، اور ہمارے پاس موجود ہیں، ہم انہیں نہیں بھیج سکتے۔ آپ نے ان سے جو رقم وصول کی ہے وہ ان کی طرف ہمارے واجبات کا کچھ حصہ ہے۔ اُمید ہے کہ کتب خانہ نور محمد کراچی کی درج ذیل کتب بحری ڈاک کی رجسٹر سے ارسال فرمائیں گے:

۱۰ عدد المفردات في غريب القرآن للراغب الإصفهاني

۱۰ عدد مشكاة المصابيح — ۵ عدد موطأ الإمام محمد

۱۵ عدد بلوغ المرام — ۱۰ عدد نخبة الفكر

۱۵ عدد الرسالة المستطرفة — ۱۰ عدد سنن أبي داود (عربي)

۲ عدد صحيح البخاري (محشّى، عربي)　　　۵ عدد جامع الترمذي (محشّى، عربي)

یہ تمام کتابیں مجلّد ہوں۔

’’تحفة الأحوذي شرح جامع الترمذي‘‘ کے تعلق سے یہاں کچھ حضرات مدینہ منورہ، مکہ اور ریاض میں قیمتِ اشتراک جمع کر رہے ہیں، شاید اس کی طباعت موسمِ حج کے بعد تک مؤخر ہو جائے گی، اس پر جو مختصر عبارت میں تعلیق مطلوب ہے جو مؤلف کی ایسی عبارتوں پر جن کا جواب آپ کو مناسب محسوس ہو۔ آنجناب ان سے اور ان کی شرحِ ترمذی کے ایسے مقامات سے آگاہ ہوں گے۔

یہ ضروری اُمور ہوئے، ہمارے لائق کوئی خدمت ہو تو بتائیے، ہم تیار ہیں۔ اُمید ہے کہ آپ مالکِ تاج کمپنی کو یہ بتائیں گے کہ وہ سابقہ ارسال کردہ نسخوں کی قیمت ہم سے طلب کر لیں؛ اس لیے کہ بینک کا کہنا ہے کہ تاج کمپنی کے منتظم کا جب مطالبہ ہو تو وہ بتائیں، ہم تیار ہیں، وہ جب چاہیں مطالبہ کریں۔

حضرات اساتذۂ جامعہ اور آپ کے تمام اعزّہ کو میرا مخلصانہ سلام! ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیے۔

محمد نمنکانی

نوٹ: یہاں لوگ بتا رہے ہیں کہ شیخ ناصر الدین البانی کو جامعہ اسلامیہ (مدینہ منورہ) میں فنِ حدیث کا مدرّس مقرر کیا گیا ہے، وہ دمشق سے اہلِ خانہ سمیت آچکے ہیں اور درس شروع کر چکے ہیں، جبکہ (مولانا) سید ابوالحسن علی ندوی نے (تدریسی ذمہ داری قبول کرنے سے) معذرت کی ہے۔

شیخ محمد رشید فارسی رحمۃ اللہ علیہ (۱) بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

۴-۴-۱۳۸۱ھ

حضرت صاحبِ فضیلت، استاذِ موقّر، مولانا سید محمد یوسف بنوری، سلّمہ اللہ، آمین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام! اُمید ہے کہ آنجناب بخیر وعافیت ہوں گے، ہمارے بارے میں دریافت ہو تو یہاں آپ کے تمام مُحبّین بخیریت آپ کی توقع کے مطابق صحت وشادمانی کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سب پر اپنا فضل فرمائے، اور ہمیں اپنی نعمتوں اور احسانات کے شکر کی توفیق دے۔

ہمیں افسوس ہے کہ دمشق سے لوٹنے کے بعد آپ سے ملاقات کا شرف حاصل نہ ہو سکا، آپ کی پاکستان واپسی کی غرض سے جدہ کی جانب سفر کے دوسرے روز ہمیں علم ہوا، شیخ محمد حسن مشّاط تو گویا آپ کی دمشق سے واپسی کی جستجو میں تھے؛ تاکہ اپنے گھر کی دعوت دے سکیں، جب میں نے انہیں آپ کے وطن

---

(۱) مکہ مکرمہ میں مقیم ایک عالم

لوٹنے کے اطلاع دی تو بہت افسوس کا اظہار کیا، یہی حال بھائی نعمان تاشقندی کا تھا۔ آپ کے سفر نے ہمارے دلوں میں خلا پیدا کردیا ہے، اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے احسان سے آپ کو اسی برس فریضۂ حج کی ادائیگی کا شرف بخشیں گے؛ تاکہ ہمیں آپ سے ملاقات کی سعادت حاصل ہو، اور آپ سے خوب استفادہ کا موقع ملے۔ اللہ تعالیٰ سب کی اُمیدیں بَر لائے، اور آپ کے لیے مع اہلِ خانہ حرمین شریفین میں قیام کے اسباب مہیّا فرمائے، آمین!

توقع ہے کہ دعاؤں میں ہمیں فراموش نہ فرمائیں گے، اور خاص لحات میں ہمیں یاد رکھیں گے۔ ہم آپ کی عطر بیز یادوں کو بھولے نہیں، قلیل گھڑیوں کے دوران آپ کی شخصیت کے تعارف نے میرے دل میں پاکیزہ اثر چھوڑا ہے، اور اُسوۂ حسنہ اور اعلیٰ نمونے کے طور پر آپ کی ایک سچی تصویر میرے دماغ میں نقش ہوگئی ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے سچ کہا ہے: ''إذا رأيتَ رجلًا من رجال الحديث فكأنما رأيتَ رجلًا من صحابة رسول الله صلّى الله عليه وسلّم''۔ ''جب آپ نے محدّثین میں سے کسی ہستی کو دیکھا تو گویا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے کسی کو دیکھا۔'' مولانا شیخ محمد یوسف کاندھلوی، پاک و ہند کے احباب کی ایک جماعت کے ساتھ ادائیگی عمرہ کے لیے (حرمین شریفین) آمد کا ارادہ رکھتے ہیں، اور جلد ہی ربیع الثانی کے آخر میں کراچی سے روانہ ہوں گے، آنجناب ''فيض الباري'' کی جلد چہارم اِرسال کرکے کرم فرمائیے، جس کا آپ نے وعدہ فرمایا تھا، ممکن ہو اور آپ کو تکلیف نہ ہو تو یہ کام اس جماعت کے کسی فرد کے ذریعے ہوجائے۔ سفرِ حج میں جو احباب آپ کی معیت میں تھے، انہیں اور تمام مُحبّین کو ہمارا سلام کہیے۔

آپ کی محبت کا رکھوالا

محمد رشید فارسی

۱۵-۶-۱۳۸۱ء

حضرت سیدی، علامہ مولانا سید محمد یوسف بنوری حفظہ اللہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام! اُمید ہے آنجناب بہتر صحت وشادمانی سے ہوں گے۔ مولانا محمد احمد مختار حسن (۱) کے ذریعے ''فيض الباري'' کی جلد چہارم کی وصولیابی باعثِ شرف ہوئی، جو آپ کے تلمیذِ نجیب ہیں، ہمیں ان کے قرب سے اُنسیت ملی، اور ان سے ملاقات اور گفت وشنید باعثِ سعادت ہوئی۔ انہوں نے آپ

(۱) جامعہ کے مہتمم ثالث اور حضرت بنوری رحمہ اللہ کے فرزند نسبتی مولانا ڈاکٹر محمد حبیب اللہ مختار شہید رحمہ اللہ کے برادرِ مکرم ماہنامہ بینات کے ابتدائی دور کے منتظم اور طویل عرصہ تک رابطہ عالم اسلامی کے مکہ مکرمہ سے وابستہ رہے، کچھ سال قبل راہیِ سفرِ آخرت ہوئے۔

کے مسرت انگیز احوال وواقعات ہمیں پہنچائے، آپ سے محبت اور آپ کے چہرۂ انور کی زیارت کے شوق میں اضافہ ہوگیا، اللہ تعالیٰ اسی سال موسمِ حج میں کعبہ مشرّفہ کے صحن میں ہمیں یکجا فرمائے، ماہِ رمضان کے لیے بھی اسباب مہیا فرمائے، اور آپ کو ہمارے پاس طویل قیام کا موقع عنایت فرمائے؛ تاکہ ہم آپ کے وسیع علم اور بہت سے فنون کی جامع وافر معلومات سے مستفید ہوسکیں۔

میں نے مولانا محمد احمد کو فاضل جوان نعمان تاشقندی کی تالیف ''کتاب الدفاع المُحْکَم'' کے چالیس نسخے سپرد کیے ہیں، یہ نسخے مع ایک ذاتی نسخے کے آپ کے لیے ہدیہ ہیں، آپ کی دعاؤں کی برکت سے موصوف کی کتاب نے خوب مقبولیت حاصل کی ہے۔ اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیے، ہم بھی یاد رکھتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے مستفید فرمائے، اور آپ کی قدر ومنزلت اور علم میں اضافہ فرمائے، آمین!

شیخ حسن مشّاط نے آپ کو پاکیزہ سلام بھیجا ہے، وہ اپنی مجلسوں میں آپ کو نہیں بھولتے، خاص طور پر مرحوم علامہ کوثریؒ کا تذکرہ کرتے ہوئے۔

آپ کی محبت کا رکھوالا

دعا گو: محمد رشید فارسی

---

۲۱ رشعبان ۱۳۸۱ھ

حضرت صاحبِ فضیلت وکمال، علامۂ باوقار، سید محمد یوسف بنوری حفظہ اللہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام! اُمید ہے آنجناب بہتر صحت وشادمانی سے ہوں گے۔ عرصہ بعد محبِ طرفین سید محمد حافظ کے ہاتھ آپ کا ارسال کردہ والا نامہ باعثِ شرف ہوا، آپ کے عمدہ احوال وواقعات پڑھ کر خوشی ہوئی، اللہ تعالیٰ جزاءِ خیر عطا فرمائے کہ آپ نے استحقاق سے بڑھ کر میری تعریف فرمائی، اور اوصاف ذکر فرمائے، اُمید ہے کہ آپ کے حسنِ ظن، مُخلصانہ دعاؤں اور محبتوں کی بدولت وہ صفات مجھ میں پیدا ہوجائیں۔ بلاشبہ یہ سب آپ کے کریمانہ اخلاق اور شریفانہ جذبات کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید توفیق بخشے، آپ سے طلبہ علم کو مستفید فرمائے، اور آپ کی عمدہ رہنمائی اور درست مشوروں سے آپ کے مُحبّین کو نفع پہنچائے۔ شہرِ صیام مبارک کے قرب کی مناسبت سے آنجناب کو اس ماہ کی آمد کی قلبی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اللہ سے اُمید ہے کہ آپ کو اس میں صیام وقیام اور خیر کے کاموں کی توفیق ارزاں فرمائے، اور توقع ہے کہ ہمیں اپنی نیک دعاؤں میں نہ بھولیں گے۔

میں آپ کی پاکیزہ یادیں نہیں بھولتا، وہی آپ کو دعاؤں میں یاد کراتی ہیں، خاص طور پر رمضان

میں، گزشتہ برس رمضان میں مولائے کریم کے فیوضات سے مستفید ہو رہے تھے کہ آپ کو اپنے احسان سے بیتِ حرام میں روزوں کی توفیق بخشی، بعد ازاں آپ کو مدينة الرسول الأعظم عليه أفضل صلاة وأتمّ تسليم میں بہتیرے ایام گزارنے کی سہولت عطا فرمائی، اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ کو اس سال حج کی ادائیگی کے لیے پہنچائے؛ تاکہ آپ کے پُرنور چہرے کی زیارت سے محروم نہ ہوں، آمین!

مُحبّین کو ہمارا سلام کہیے، خاص طور باادب نوجوان شیخ محمد احمد بن حکیم مختار حسن کو، اللہ تعالیٰ ان سے درگزر فرمائے کہ وعدہ کر چکنے کے باوجود کراچی پہنچ کر ہمیں کسی مکتوب کے ذریعے یاد نہ کیا، شاید ان کی مصروفیات زیادہ ہیں، انہوں نے بتایا تھا۔ جامعہ (اسلامیہ، مدینہ منورہ) کے تعلق سے صدیقِ طرفین سید محمود (حافظ) نے آپ کو جامعہ اور اس کے موجودہ احوال کے متعلق بتلایا ہوگا، جامعہ ابھی تیاری کے مرحلے میں ہے، اُمید ہے کہ آئندہ برس بڑی پیش رفت ہوگی۔ (شیخ) ناصر الدین البانی اور ایک اور استاذ بھی جامعہ سے جُڑ گئے ہیں، بقیہ مقامی اساتذہ ہیں۔ شیخ حسن مشّاط آپ کو سلام اور نیک خواہشات بھیج رہے ہیں۔

آپ کا مُحب: محمد رشید فارسی

حضرت صاحبِ فضیلت، مولانا، ہمارے رہنما، علامہ شیخ محمد یوسف بنوری!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام! مجھے بے حد افسوس ہے کہ مکہ میں آپ کی موجودگی کے باوجود آپ سے ملاقات نہ ہوسکی، اس لیے کہ میں مغرب وعشاء کے درمیان طواف کے لیے نہیں آتا تھا۔ دفتر میں ہمارا رسمی وقت عصر سے کچھ پہلے تک ہے، پھر نماز اور مطالعہ کے لیے مغرب تک گھر جاتا ہوں۔ مجھے آنجناب کی تشریف آوری کی اطلاع آپ کے مدینہ کی طرف سفر کے وقت ملی، اور کسی صورت آپ سے ملاقات نہ کرسکا، معذرت خواہ ہوں، اور اس سال اگر زیارت مقدّر ہوئی تو مسجدِ نبوی میں آپ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہوں۔

اُمید ہے کہ دورانِ اعتکاف اپنی دعاؤں میں مجھے نہ بھولیں گے؛ کیونکہ میں، میرے بچے اور اہلِ خانہ آپ کی دعاؤں کے ضرورت مند ہیں، خاص طور پر اہلیہ خون اور قضاء حاجت میں ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں، اور اس وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حفظ وامان میں رکھے۔

آپ کا مُحب

محمد رشید فارسی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....